3262-اگر دو شخص جماعت کرا رہے ہوں اور تیسرا آئے تو حرکت کس طرح ہوگی ؟

سوال

جب کوئی شخص دوافراد کے ساتھ جماعت میں ملنا چاہے تو کیا مقتدی پیچھے آئے یا کہ وہ امام کے ساتھ ہی رہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر دوافراد کے ساتھ تیسرا شخص آکر ملے تو دونوں مقتدی امام سے پیچھے ہوجائینگے، اس کی دلیل صحیح مسلم کی درج ذیل حدیث ہے :

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے نماز ادا کررہے تھے تو میں آکر ان کے بائیں جانب کھڑا ہوگیا چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑکر مجھے اپنے دائیں کھڑا کردیا، پھر جبار بن صخر آئے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں جانب کھڑے ہوگئے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم دونوں کے ہاتھ پکڑکر ہمیں پیچھے دھکیل کر اپنے پیچھے کھڑا کردیا"

صحیح مسلم حدیث نمبر (3010).

اور اہل علم کا کہنا ہے کہ اگر امام کے آگے جگہ ہو اور مقتدیوں کے پیچھے جگہ نہ ہو تو پھر امام آگے ہو، اور آگے جگہ نہیں بلکہ پیچھے ہے تو دونوں مقتدی پیچھے ہوجائینگے، لیکن اگر امام کے آگے اور پیچھے دونوں جگھوں میں وسعت ہو تو مقتدی پیچھے ہونگے، امام آگے نہیں جائے گا، کیونکہ امام کی اتباع کی جارہی ہے، تو وہ نقل وحرکت نہیں کرے گا، اور اس لیے بھی کہ امام کے آگے بطور سترہ دیوار یا ستون وغیرہ ہونا چاہیے.

دیکھیں : المجموع للنووی (292/4).

اگر دو مقتدی اور ایک امام ہو تو مقتدی پیچھے ہوکر صف بنائیں، چاہے وہ مرد ہوں یا بچے، یا ایک مرد اور ایک بچہ... پھر اگر امام کے آگے جگہ ہو اور پیچھے نہ ہو تو امام آگے ہو یا دونوں پیچھے ہٹیں اس میں افضل کیا ہے اس میں دو قول ہیں، صحیح وہ ہے جسے شیخ ابو حامد اور اکثر نے بیان کیا ہے کہ مقتدی پیچھے ہٹیں کیونکہ امام تو متبوع ہے اس لیے وہ نقل وحرکت نہیں کرے گا.

یہ تو اس وقت ہے جب دوسرا مقتدی قیام میں ساتھ ملے، لیکن اگر وہ تشھد یا سجدہ میں آکر ملے تو وہ نہ تو آگے ہو اور نہ ہی پیچھے حتی کہ دونوں اٹھ کر کھڑے نہ ہوجائیں، اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ آگے پیچھے دوسرا مقتدی آنے کی صورت میں ہے، جیسا کہ ہم بیان کرچکے ہیں.

واللہ اعلم.